

ڈیوڈ آرسویٹ

کیسے
آسمان
پر جائیں؟

مترجم
ای۔ گل

کیسے آسمان پر جائیں؟

مُصَنَّف
ڈیوڈ آرسویٹ

مترجم
ای۔ گل

ہم کونسی راہ پر جائیں؟

آسمان پر جانی والی راہ آڑھی ٹیرھی رسیوں کی مانند مختلف راہوں سے پر

ہے۔

کیسے فیصلہ کریں کہ ہم صحیح راہ پر ہیں یا نہیں؟ کیا تمام راہیں خدا کی طرف راہنمائی کرتی ہیں؟ کیسے ہم اپنی ابدی منزل کے بارے میں پر یقین ہو سکتے ہیں؟ ایک پرانی کہادت ہے کہ جو کہتی ہے۔

”ایسی راہ بھی ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے۔ پر اسکی انتہا میں

موت کی راہیں ہیں“ (امثال ۱۴:۱۴)

اس سے بُری کوئی بات نہ ہوگی کہ آپ ایک سفر پر جائیں اور منزل پر پہنچ کر معلوم ہو کہ آپ نے ایک غلط موڑ لے لیا اور اس جگہ پہنچ گئے ہوں جہاں آپ کبھی نہیں چاہتے تھے اور مکمل کھو چکے ہوں۔

دی گئیں دُرست ہدایات اور سمت اس قابل بناتی ہیں کہ دُرست انتخاب کیا جائے۔ کیا آپ نے کبھی یہ ضرب المثل سنی ہیں؟ جو آپ نے نہیں جانتے وہ آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ یا جہالت سعادت مندی ہے؟ یہ بیانات حقیقت سے آگے نہیں ہو سکتے۔ جہالت جان لے سکتی ہے۔ اس بات پر سوچیں کہ کوئی اس خطرناک بات سے بالکل بے خبر ہو کر لوہے کی کسی چیز کو بجلی گزرنے کی جگہ میں ڈالے۔ آخر کار یا تو اسے بجلی کے ٹھکے کا تجربہ ہوگا یا پھر انجام کار موت واقع ہوگی۔ خدا نہیں چاہتا کہ ہم

جاہل یا نادان فخر ہیں۔ اس نے اپنی نجات کا منصوبہ اپنے کلام مقدس (بائبل) میں لکھ دیا ہے جو ہر ایک مرد، عورت، اور بچے کے لئے دستیاب ہے۔

خدا ہر ایک سے اور ہم سب سے پیار کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ جب ہم سے اس زندگی کو چھوڑیں تو اس کے بعد اسکے ساتھ رہیں۔ اس لئے اس نے اپنی ہدایات ہمارے پاس (چھوڑی) بھیجی ہیں کہ کیسے آسمانی مقام میں جائیں؟۔ جبکہ خدا کی راہیں انسان کی راہوں سے بالکل جدا ہیں۔

”کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اسی قدر میری راہیں

تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں“

(یسعیاہ ۵۵:۹)

ہزاروں سالوں سے مرد و خواتین نے بڑی جدوجہد کی ہیں کہ وہ ایک مذہبی نظام مثلاً نیک کام کرنے، مذہبی روایتوں کو پورا کرنے نیک کاموں کے ذریعہ سے، خودی کے انکار یا محرومی سے وہ خدا کی مقبولیت حاصل کر سکیں۔ یہ عقیدے نیک اعمال یا نیک کام کہلاتے ہیں جنکی بنیاد پر لوگ اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اپنی کوششوں سے خدا کے میزان (معیار) تک پہنچ سکتے ہیں تاکہ خدا کی نزدیکی حاصل کر سکیں۔ ان میں شاید دروازہ کھٹکنا، مذہبی گیت، بھجن گانا، روزہ رکھنا، دعائیں مانگنا، خیرات بانٹنا یا قربانیاں گزارنا شامل ہو۔ جبکہ سب کوششوں کے باوجود ان کاموں کے کرنے والے کو یقین نہیں ہوتا کہ خدا کے معیار پر اترنے کے لئے مزید اور کتنا مطالبہ پورا کرنا

چاہئے۔ یہ سب انسان کو مکمل طور اس کی موت پر اور بغیر آسمانی مستقبل کی یقین دہانی کے غیر یقینی بنا دیتا ہے۔ زیادہ تر مذاہب مکمل طور پر تنہا انسانی کوششیں ہیں تاکہ خدا کو وہ پسند آسکیں۔ وہ زیادہ تر اس پر دھیان دیتے ہیں کہ ہم کیا کرتے ہیں بجائے اس کے کہ خدا نے ہمارے لئے کیا کیا ہے؟ خدا اس بارے میں کیا سوچتا ہے؟

”خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا اور اسکے مقدس مقام پر کون کھڑا ہوگا۔ وہی جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دل پاک ہے جس نے بطالت پر دل نہیں لگایا اور مکر سے بات نہیں کی“ (زبور ۲۴: ۳-۴)۔

بائبل کی اس آیت کے مطابق لگتا ہے کہ آسمانی بندھن اور خدا کی حضوری میں کھڑے ہونے کے لئے ہمارے ہاتھوں کو صاف اور دل کو پاک ہونا چاہئے۔ یہ ایک وسیع حکم ہے جسے پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ہم میں سے ہر ایک نے کبھی نا کبھی خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ہمارے اچھے کام کرنے سے ہماری گناہ آلودہ فطرت کبھی بھی تبدیل نہیں ہو سکتی۔ بائبل مقدس واضح کرتی ہے کہ کوئی بھی شخص خدا کی راستبازی کے معیار کو اپنے کاموں کی وجہ سے حاصل نہیں کر سکتا۔ ہر وہ کام یا چیز جسے ہم اپنی طاقت سے کرنے کی کوشش کریں خدا کے سامنے وہ گندھے کپڑوں کی مانند ہے۔

”اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے اور ہم سب پتے کی طرح کملا جاتے ہیں اور

ہماری بدکرداری آندھی کی مانند ہمکو اڑالے جاتی ہے“ (یسعیاہ ۶۴:۶)۔

(رومیوں ۳:۱۰) چنانچہ لکھا ہے کہ! ”کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔“

ہم میں سے کوئی بھی اپنی کاوشوں سے خدا کی کاملیت اور پاکیزگی کے معیار کو حاصل نہیں کر سکتا۔ ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے وہ مدد مہیا کی ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اس نے ہمارے لئے ایک نجات دہندہ مہیا کیا ہے۔

کسی نے ہماری قیمت چکانی ہے۔ اس منظر کو دیکھیں کہ آپ ایک ایسے شخص ہیں جو ایک گہرے پانیوں میں ڈوبے، کھوئے، کمزور، اور اپنے آپکو بچا نہیں سکتے اور اپنے آپکو بچانے کے ناقابل اور تیرنے کی تمام کوششیں بیکار ہوں۔ اور اچانک آپ ایک شور سنتے ہیں۔ اور ایک بچانے والی ٹیم آرہی ہے۔ جب وہ پہنچتے ہیں وہ آپ پر ایک زندگی بچانے والی (جیکٹ) پھینکتے ہیں۔ آپ کیا کریں گے؟ اگر آپ سمجھدار ہیں تو آپ فوراً جھپٹ کر اسے پکڑ لیں گے اتنی جلدی جتنی جلدی آپ کر سکتے ہیں۔ اور تیرنے کی پوری کوشش کریں گے جب تک آپ مکمل طور پر محفوظ نہیں ہو جاتے۔ اور اسکے وسیلہ سے بچ جائیں گے جس نے آپ کو یہ آفر کی ہو۔

اس کے برعکس آپ اس زندگی بچانی والی (جیکٹ) کو رد کر سکتے ہیں۔ اور خود مُسلا پنے آپ کو بچانے کی اپنی کمزور و ناتواں کوشش کریں گے۔ اور جبکہ آپ پہلے ہی نیچے جا رہے ہوں اور آپ اس مناسب مدد کو نہیں لے رہے جو آپکو میسر ہے۔ یہ

ایسے ہی ہے جب لوگ خدا کے نجات کے منصوبہ کو رد کرتے ہیں اور مسلسل اسی راہ ہر چلتے ہیں جو موت کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ شاید وہ سوچتے ہوں کہ وہ تو پہلے ہی آسمان میں جا رہے ہیں کیونکہ وہ اچھے اور اخلاقی انسان ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ کسی مذہبی نظام، میں جکڑے ہوں جو انھیں غلام بنا کر مطالبہ کرتا ہو کہ وہ دستور و آئین، مذہبی دستور و العمل، خودی کے انکار، یا اسی طرح اور کرنے سے خدا کی حضوری کمائیں۔ شاید انھوں نے آسمان میں جانے کی ہمت ہی ہار دی ہو۔ کیونکہ وہ سوچتے ہوں کہ وہ کبھی بھی اتنے پاكيزہ نہیں ہو سکتے کہ نجات کے قابل ہوں۔ کوئی بھی انسان اپنی کوششوں سے خدا کے حضور مقبول نہیں ہو سکتا۔

ہم سب کو خدا کے پاس اسکے ذریعہ، ایک نجات دہندہ، ایک درمیانی، جو ایک ہی ہاتھ پر نسل انسانی کی نمائندگی کرتا ہو، جبکہ وہ دوسروں کے لئے خدا کی پاكيزگی، راستبازی کے معیار کے قابل ہو۔ جو یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سو فیصد (مکمل) خدا اور سو فیصد (مکمل) انسان ہو۔

یہ کون شخص ہے؟

خدا کا کامل منصوبہ تھا کہ وہ اپنے بیٹے کے وسیلہ سے نجات مہیا کرے۔ اور اس نے ہمیں ایک مستقبل کے آسمانی گھر کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایک نامکمل انسان کبھی بھی ابدی موت، اور غلامی سے اپنی روح کو چھڑانے کی قیمت ادا نہیں کر سکتا۔ پھر خدا نے اپنے کامل بیٹے کو ہماری خاطر بھیجا۔

اس نے گناہ سے مبرا زندگی گزاری ہماری طرح سب باتوں میں آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔ وہ ہمارے لئے گناہ بن گیا۔ اس نے اپنی مرضی سے ہمارے گناہ اپنے اوپر لے لئے۔ اس وجہ سے خدا اس سے علیحدہ (ہمارے گناہوں کی وجہ سے تھوڑی دیر کے لئے) ہو گیا۔

وہ صلیب پر چڑھ گیا۔ اور عالم رواح میں اتر گیا۔ تاکہ ہمارے گناہ کی قیمت چکائے جب مکمل طور پر قیمت ادا کر دی گئی تو وہ مُردوں سے نئی زندگی کے ساتھ جی اٹھا۔ تاکہ وہ بھی جو اسے قبول کریں اسکے ساتھ جلائے جائیں اور وہ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جائیں اور یسوع مسیح کے ہم میراث، آسمانی بندھن اور نجات کے ہم میراث ہوں، یسوع ہمارا عوضی بنا۔

”دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے“ (یوحنا: ۱: ۲۹)۔

ہم کہاں رہیں گے؟

کانفی سال پہلے میں اور میری بیوی ایک دوسری ریاست میں کانفرنس میں جانے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ بیشک ہم نے وہاں جانے سے پہلے اپنے رہنے کے لئے ایک جگہ بک (Book) کروالی۔ اس وقت سے ہم نے معلوم کیا ہے۔ کہ یہ بہت ضروری ہے کہ ہمارے پاس اپنی رہائش رہنے کے لئے ہو۔ ہمارے ہوٹل پہنچنے پر ہمیں بتایا گیا کہ ہمارا کمرہ ابھی تیار نہیں۔ ہم نے پوچھا کہ اگر ہمیں چابی مل جائے

تاکہ ہم اپنے کمرہ کو دیکھیں کہ وہ کیسا ہے؟ جب ہم کمرہ میں گئے تو ہم دیکھ کر حیران و پریشان رہ گئے کہ ہم سے پہلے اس کمرہ میں رہنے والوں نے پورے بستر کو خوب پانی سے گیلا کر دیا تھا۔ آپ سوچتے ہونگے کہ آگے کیا ہوا؟ جتنی جلدی ہم کر سکتے تھے ہم اس ہوٹل سے باہر گئے۔ تاکہ اگلی مناسب رہائش گاہ کا بندوبست ہو سکے۔

اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے کہ اس جگہ کے بارے میں زیادہ درست فیصلہ کریں کہ جہاں ہم ابدی سکون یا اپنی ابدیت گزاریں گے۔ بعض لوگ جہنم میں جانے کے متعلق مذاق کرتے ہیں وہ سوچتے ہیں کہ جب ہم وہاں جائیں گے تو تفریح ہوگی اور انکے دوست ارباب پارٹی کرتے ہوئے، شراب پیتے ہوئے، تاش کھیلتے ہوئے انکے ساتھ ہونگے وغیرہ۔ مگر بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یہ بات حقیقت سے بہت دور ہے۔ اسکے (جہنم) کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ ایک ابدی اذیت کی جگہ ہوگی۔ جہاں رونا اور دانتوں کا پینا ہوگا۔ متی ۸:۱۲۔

آسمان۔ دوسری جگہ بتائی گئی ہے جو بیان سے باہر، جہاں مکمل اطمینان، خوبصورتی اور ابدی خوشی اور خداوند کی حضوری ہوگی۔ زبور ۱۶:۱۱

یوحنا کی انجیل ۱۴:۲ آیت میں یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ میرے باپ کے گھر (پیشک آسمان میں) میں بہت سے مکان ہیں۔ وہاں ہم سب کے لئے بیٹھا کرے ہیں۔ یسوع نے فرمایا وہ آسمان سے اترے اور جلد دوبارہ وہاں جا کر ہم سب کے لئے جگہ تیار کرے گا تاکہ ہم سب ایک دن اسکے ساتھ رہیں۔

تو ما۔ جو اسکے شاگردوں میں سے ایک تھا۔ اس نے کہا اے خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جائیں؟

یسوع نے اس سے کہا کہ ”راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے باپ کے پاس نہیں آتا“ (یوحنا ۱۴:۶)۔

یسوع نے کہا ”راہ میں ہوں“ آسمان میں جانے کا صرف ایک ہی راستہ

ہے۔

ہم وہاں کیسے جائیں؟

پھر ہم اس راہ کو کیسے جائیں؟ تاکہ ہم بھی بچ جائیں اور ہمیں یقین ہو کہ ہم بھی مرنے کے بعد وہاں جائیں گے؟ داروغہ نے بھی یہی سوال کیا تھا جو بائبل میں لکھا ہوا ہے

(اعمال ۱۶:۳۲) ”اے صاحبو! میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟“ اور اس

کا جواب ۳۱:۱۶ آیت میں ہے کہ ”خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات

پاؤں گا“ (آیت ۳۲)۔ اور انہوں نے اسکو اور اسکے سب گھر والوں کو خداوند کا کلام

سنایا۔ انہوں نے اسے اور اسکے گھرانے کو انجیل سنائی۔ لفظ انجیل کا مطلب ہے

خوشخبری۔ یہ اسلئے ہے کہ وہ راہ جو خدا نے ہماری نجات کے لئے تیار کی ہے۔ جو سب

سے بہترین گچی، بڑی سادہ، اور پہنچ میں بہت آسان ہے۔ ہمیں کچھ بھی کرنے کی

ضرورت نہیں۔ اسے صرف بطور تحفہ قبول کریں۔

(افسیوں ۲: ۸، ۹) ”کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ فضل ہی سے نجات ملی ہے۔ اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔“

نجات کو تحفے کے طور پر قبول کریں نہ کہ اسے اچھے کاموں کے کرنے کی بدولت حاصل کریں خدا نے ہمیں نجات اس لئے دی کیونکہ اس نے ہم سے محبت رکھی نہ کہ ہم نے کچھ کیا ہے۔

(رومیوں ۱: ۱۶) ”کیونکہ میں انجیل سے نہیں شرماتا۔ اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے۔“

خدا کی قدرت اُن کو میسر ہے جو ایمان لاتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم سب کی ذمہ داری کہ اسے حاصل کریں جو خدا نے ہم سب کے لئے مہیا کی ہے۔ یہ ایک کھیل کی طرح ہے کہ خدا نے تو اپنی باری ۲۰۰۰ سال پہلے کھیل کر کر لی جب اس نے اپنے بیٹے کو بھیجا اور خداوند یسوع مسیح نے خدا کے پاس واپس راہ مہیا کر دی۔ خدا آپ سے پیار کرتا ہے اور خواہش رکھتا ہے کہ اس کا آپ کے ساتھ رشتہ قائم ہو، رشتہ و تعلق ہو، نہ کہ مذہب قائم ہو۔ اب آپکی باری ہے کہ آپ اسے مفت بطور تحفے کے قبول کریں۔ اب آپکی باری ہے۔ خدا نے ایک سب سے عظیم چیز جو ہمیں دی ہے وہ ایک آزاد مرضی، آپکو اپنی آزاد مرضی کا اختیار ہے۔ خدا کبھی بھی آپکے ساتھ

زبردستی نہیں کریگا کہ یہ کریں۔ یہ آپ پر منحصر ہے۔ اگلی باری آپ کی ہے۔ آپ فیصلہ کریں کہ آپ کہاں اپنی ابدیت گزاریں گے؟

(ا کرنتھیوں ۹:۲) بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ ”جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمیوں کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔“

خدا آپ سے پیار کرتا ہے اور وہ آپ کی بھلائی چاہتا ہے۔ یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب آپ اسکی محبت کا جواب، ایمان، اعتقاد، اور قبولیت سے دینگے جو اس نے وعدہ کیا ہے۔ تاکہ ان ساری مناسب برکات کو حاصل کریں جو ہمارے لئے رکھی ہیں۔ خدا کے تحائف انکے لئے میسر ہیں جو اسکی محبت کا مثبت طریقے سے جواب دیتے ہیں۔ صرف خدا کی محبت ہی خود کار آلہ نہیں ہمارے آسمان میں جانے کے لئے۔ ہمیں حق دیا گیا ہے کہ اپنی ابدیت کا تعین کریں، کہ یسوع کو بطور اپنا مالک خداوند اور نجات دہندہ قبول کریں۔ بعض اوقات ہمارے لئے مشکل ہوتا ہے کہ خدا کی عظمت اور بھلائی کو مکمل طور پر سمجھ سکیں یا جان سکیں۔

(یوحنا ۱۶:۳) ”کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس ہر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“ اگر آج آپ اپنی ابدی رہائش کے بارے میں یقین دہ ہونا چاہتے ہیں تو آج ہی اپنی نشست محفوظ کر لیں، دیر نہ کریں۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے۔

(۲ کرنتھیوں ۶:۲) ”دیکھو یہ قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دن ہے۔ پھر جب آپ اس زندگی کو چھوڑیں گے تو بعد میں بہت دیر ہو چکی ہوگی۔“

پھر کیسے نجات پائیں؟

(رومیوں ۱۰:۱۳) ”کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائیگا۔“ جو کوئی، وہ کوئی بھی۔ وہ آپ بھی ہو سکتے ہیں۔ آپ کو کیا کرنا چاہیے۔

(رومیوں ۱۰:۹، ۱۰) ”کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خداوند نے اسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا۔ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔“

جب آپ یہ پڑھ رہے ہیں شاید آپ بھی سوچ رہے ہوں۔ کہ مجھے بھی ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ لیکن میں نے تو اپنی زندگی میں بہت سے برے کام کئے ہیں۔ اور خدا مجھے کبھی نہیں قبول کریگا۔ یہ کوئی بات نہیں جو کچھ بھی آپ نے اپنی زندگی میں کیا ہے یا آپ جتنے بھی بُرے رہے ہوں۔ خدا آپ سے پیار کرتا ہے اور یسوع مسیح آپ کے لئے مئے ہیں۔

(یوحنا ۶:۳۷) میں یسوع مسیح نے کہا کہ ”جو کوئی میرے پاس آئیگا میں اسے ہرگز نکال نہ دوںگا“ (باہر نکالنا یا رد کر دینا) یسوع کسی کو بھی رد نہیں کریں گے۔ نہ صرف یسوع مسیح نے آپ کے گناہوں کی قیمت چکانی ہے چاہے وہ جتنے زیادہ (گناہ)

کیوں نہ ہوں۔ بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کے لئے بھی۔ وہ آپ سے اتنی محبت کرتا ہے کہ آپ کے لئے مر گیا۔ اگر آپ صرف وہ شخص ہیں جو مکمل اور ہمیشہ نجات پائیں۔ تو آپ بھی مکمل معافی اور ابدی زندگی کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

یہ اسی وقت ہی کریں۔

ابھی اپنے سارے دل سیپہ دُعا کریں اور خداوند یسوع مسیح پر اپنے ایمان کا اقرار کریں۔ کیونکہ یہ قبولیت کا وقت ہے۔ آج نجات کا دن ہے۔ آسمانی خدا میں مانتا ہوں کہ یہ ناممکن ہے کہ میں اپنے آپ کو بچا سکوں۔ اب میں تیرے مفت نجات بخش ختھے یسوع مسیح کو قبول کرتا ہوں۔ میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح میرے گناہوں کے لئے مُوا اور میری ساری قیمت پُچکائی اور میرے گناہوں کی خاطر گناہ کی عدالت کا دکھ سہا۔ میں ایمان لاتا ہوں کہ وہ تیسرے دن مردوں میں سے میری خاطر جی اٹھا۔ تاکہ میں نئی زندگی، ابدی زندگی حاصل کر سکوں۔، یسوع میں آپ کو اپنا خداوند اور شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں اپنے بچائے جانے پر آپ کا شکر گزار ہوں۔ میں شکر گزار ہوں کہ میرے تمام گناہ معاف کئے گئے ہیں اور میرا خدا جو آسمانی باپ ہے اُس کے ساتھ میری بالکل نئی شروعات ہیں۔ اب میرے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے اور جب میں مرونگا تو میں آپ کے ساتھ آسمان میں ہوں گا۔ آمین!

اگر آپ نے پوری سمجھ اور دل سے یہ دعا مانگی ہے تو، تو آپ نے اپنی زندگی کا سب سے عظیم فیصلہ کر لیا ہے۔ تو آپ اپنی آسمانی راہ پر ہیں۔

آپکا مستقبل، مقصد، اور منزل۔

۲ کرنتھیوں ۵: ۱۷ میں بائبل مقدس فرماتی ہے ”اس لئے کہ اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں“۔

آپکے ماضی کے تمام گناہوں کا حساب ہو چکا ہے۔ آپکی پرانی فطرت اب خدا کی نئی فطرت میں تبدیل ہو چکی ہے۔ آج مسیح میں آپکی زندگی شروع ہوتی ہے۔ اب آسمان پر آپکی جگہ محفوظ ہو چکی ہے۔ یہ وہی بات ہے جسکا ذکر یسوع مسیح نے یوحنا ۳: ۳، ۷، ۸ میں کیا۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ تعجب نہ کر کہ میں تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ (ایک ترجمہ اوپر سے پیدا ہونا کہتا ہے) اب آپ خدا کا نومولود بچہ ہیں۔ ایک مسیحی ہیں۔ نئے عہد نامہ سے بائبل پڑھنا شروع کریں۔ بائبل مقدس خدا کی کتاب ہے۔ یہ صرف آسمان (نجات) کا راستہ ہی نہیں دکھاتی بلکہ اس میں زندگی کے تمام شعبوں کی تربیت ہے۔ اپنے آسمانی باپ سے دعا کریں کہ وہ آپکی راہنمائی اس کلیسیا کی جانب کرے جہاں آپ اپنی روحانی خواہشات میں ترقی برہوتی کر سکیں۔ اب آپکا ایک مستقبل ہے، ایک مقصد ہے، اور ابدی مقدس خدائی منزل ہے۔

(یوحنا ۱۰: ۱۰) ”یسوع مسیح نے کہا میں اس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور

کثرت سے پائیں“۔ جیسے جیسے آپ خدا کے ساتھ وقت گزاریں گے۔ وہ آپکی اپنے

پاک روح کے ذریعہ سے راہنمائی کریگا اور آپ خود بھی کثرت کی زندگی کا تجربہ محسوس کریں گے جسکی یسوع مسیح نے آپ کے لئے قیمت چکانی ہے۔ ہم اس انتظار میں ہیں کہ ہماری آپ کے ساتھ آسمان میں ملاقات ہو۔

خدا آپ کو برکت دے!

اگر آپ کا کوئی سوال ہو یا اس بارے میں مزید معلومات چاہتے ہوں تو ہم

سے رابطہ قائم کریں۔
